## سوال

احتلام سے روزہ ٹوٹنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا احتلام سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے، محتلم نہ توگناہ گار ہے اور نہ ہی اس پر کوئی کفارہ ہے۔وہ صرف غسل جنابت کا پابند ہے۔کیونکہ یہ انسان کی استطاعت میں نہیں ہے اوراللہ تعالی انسان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں بناتے ہیں۔ارشاد باری تعالی ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۲۸۶ ...سورة البقرة

اللہ تعالی تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت کے مطابق مکلف بناتا ہے۔

نیز نبی کریم نے فرمایا:

ثلاث لا یفطرن الصائم الحجامة والقيء والاحتلام (ترمذی:719)

تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں :پچھنا (فصد لگوانا) قے اور احتلام۔

یہ اگرچہ ضعیف حدیث ہے لیکن اس سے پہلے گزری آیت مبارکہ اپنے موضوع پر صریح حکم کا درجہ رکھی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتوی کمیٹی

### محدث فتوی